بیوی کے کفر بولنے کے بعد اسے طلاق دینا

مجیب: ابوحفص محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر:WAT-943

تاریخ اجراء: 03 محرم الحرام 1443ھ /03اگست 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر شادی شدہ عورت صریح کفر بول دے اور پھر فوراً توبہ تجدید ایمان بھی کرے لیکن تجدید نکاح ایک سال بعد کرے۔ اس صورت میں اگر شوہر تجدید ایمان کے بعد اور تجدید نکاح سے پہلے عورت کو طلاق دے یا طلاق کو کسی چیز پر معلق کرے تو طلاق یا اس کی تعلیق درست ہو گی یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر شوہر تجدید نکاح سے پہلے طلاق دے تو طلاق واقع ہو جائے گی اور اسی طرح اگر تجدید نکاح سے پہلے طلاق کو معلق کر دے تو یہ تعلیق بھی درست ہو گی۔ کیونکہ مفتی بہ قول کے مطابق عورت کے ارتداد سے نکاح فسخ نہیں ہوتا، نکاح باقی رہتا ہے اگرچہ تجدید نکاح سے پہلے صحبت جائز نہیں ہوتی۔ چنانچہ سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "اگر عورت معاذاللہ اُن میں کی ہو گئی اور مرد سنی رہا تو نکاح تو فسخ نہ ہوا۔ علی مافی النوادر وحققنا الافتاء بہ فی ھذاالزمان فی فتاوٰنا (نوادر کی روایت کے مطابق اور ہم نے اپنے فتاوی میں اس کی تحقیق کی ہے کہ اس زمانہ میں فتوٰی یہی ہے۔) مگر مرد کو اس سے قربت حرام ہو گئی جب تک اسلام نہ لائے۔ لان المرتدلیست باھل ان یطأھا مسلم او کافر او احد، (کیونکہ مرتد عورت اس قابل نہیں رہی کہ کوئی بھی اس سے وطی کرے خواہ مسلمان مرد ہو یا کافر یا کوئی بھی ہو۔)" (فتاویٰ رضویہ، جلد 11 صفحہ 244 مطبوعہ لاہور)

کسی عورت نے کچہری میں اپنے آریہ ہونے کی درخواست دی، اس پر اس کے شوہر نے اسے طلاق دے دی، اس کے متعلق حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواب میں ارشاد فرمایا: "عورت اپنی اس درخواست کی بنا پر اسلام سے خارج ہو گئی، اس پر توبہ و تجدید ایمان فرض ہے۔۔۔ عورت کی ردت سے نکاح

پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔۔۔ آج اسی روایت پر فتوی ہمارے نزدیک واجب ہے۔۔۔۔ ظاہر ہے کہ طلاق ہوگئی اگرچہ کتنے ہی زمانہ کے بعد دی ہو۔" (فتاوی مصطفویہ، ص92،93، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net